روزے کے کفارہ میں
عورت دو ماہ
کا لگاتار روزہ کیسے رکھے گی؟
مفتی محمد مقصود عالم فرحت ضیائی
سرپرست اعلیٰ جماعت رضائے مصطفیٰ
ہاسپیٹ، کرناٹک (الہند)
تصنیف و تالیف
خلیفہ حضور تاج الشریعہ و حضور محدث کبیر ناشر مسلک اعلیٰ حضرت جامع معقول و منقول مناظر اہلسنت مفتی اعظم کرناٹک حضور العالم مولانا حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد مقصود عالم فرحت ضیائی
صاحب قبلہ مدظلہ العالی
صدر مفتی و قاضی فیض ازہر دار الافتاء و القضاء سرپرست اعلیٰ جماعت رضائے مصطفیٰ ہاسپیٹ وجے نگر وڈو کمپلی بلاری کرناٹک گنٹکل آندھرا پردیش
قاضی چتر درگہ شیخ الحدیث حضرت خدیجۃ الکبریٰ جامعۃ للبنات ہاسن کرناٹک الہند
JAMAT RAZA-E-MUSTAFA
جماعت رضائے مصطفیٰ
FOUNDED 1920 - ۱۳۳۹ ہجری
MARKAZ-E-AHLE SUNNAT
BAREILLY SHAREEF, U.P. INDIA
Reg. No. S/1389
جماعت رضائے مصطفیٰ ہاسپیٹ وجے نگر وڈو کمپلی بلاری
کرناٹک گنٹکل آندھرا پردیش الہند

روزے کے کفارہ میں عورت دو ماہ کا لگاتار روزہ کیسے رکھے گی

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ روزے کی حالت میں مرد نے عورت سے ہمبستری کرلیا تو اس صورت میں عورت کا روزہ ٹوٹ گیا اور روزے کی قضا اور کفارہ دونوں اس پر لازم آگیا روزے کا کفارہ میں شریعت نے تین امور کا ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے (۱) غلام آزاد کرنا (۲) لگاتار دو مہینے تک روزہ رکھنا (۳) ساٹھ مسکین کو صدقۂ فطر کی مقدار غلہ یا قیمت دینا یا ساٹھ دن تک مسکین کو صبح وشام دو وقت کا کھانا کھلانا یا ساٹھ مسکین کو ایک ہی روز کھانا کھلانا اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ عورت دو ماہ لگاتار روزہ کیسے رکھے گی جب کہ ہر ماہ اسے حیض کے مراحل سے گزرنا ہوتا ہے قرآن واحادیث کی روشنی میں اس کا جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع دیں عین نوازش ہوگی : بینوا وتؤجروا : سائلہ : مبین فاطمہ رئیسۃ المعلمات جامعہ نور فاطمہ کنولی ہاویری کرناٹک الہند :

الجواب : بعون اللہ الملک الوہاب : اللہم ہدایۃ الحق والصواب :

صورت مسئولہ میں حائضہ کے لئے مدت حیض تک روزہ نہ رکھنے کی ممانعت کے باعث کفارہ کے روزے میں بھی اس وقفہ کو شریعت نے معاف کردیا ہے یعنی حیض شروع ہونے کے بعد سے لیکر اس کے ختم ہونے تک درمیان میں جو وقفہ آتا ہے وہ عورت کے لئے شرعا معاف ہے کیونکہ حیض طبعی طور پر ایک ایسا امر ہے جو ہر ماہ قدرتی طور پر آتا ہے اور اس حالت میں روزہ رکھنا جائز نہیں ہے تو وہ لگاتار دو مہینہ روزہ رکھنے سے قاصر ہے اس لئے شریعت نے دو مہینے لگاتار روزہ رکھنے کی شرط سے حالت حیض والے وقفہ کو خارج کردیا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ جب کفارہ کا روزہ رکھنا شروع کرے تو رکھتی چلی جائے جب حیض شروع ہو چھوڑ دے پھر جونہی خون آنا بند ہو رکھنا شروع کردے اگر ایک دن بھی روزہ رکھنے میں خون بند ہونے کے بعد تاخیر کی تو پھر سے دوبارہ دو ماہ لگاتار روزہ رکھنا پڑے گا اس کے سوا اس روزے کے

درمیان رمضان نہیں آنا چاہئے کیونکہ رمضان کے مہینے میں دوسرا روزہ رکھنا درست نہیں ہے اگر آیا تو پھر سے دو مہینے کفارے کا روزہ رکھنا پڑے گا اور اسی طرح عید الفطر، عید الاضحیٰ اور ایام تشریق کا دن بھی نہیں آنا چاہئے کیونکہ ان دنوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں اگر آیا تو دوبارہ نئے سرے سے دو مہینے روزہ رکھنا پڑے گا اور اگر اس درمیان سفر کی تو سفر میں بھی روزہ رکھنا پڑے گا اگر ایک دن بھی روزہ رکھنا چھوڑ دی تو پھر شروع سے لگاتار دو ماہ روزہ رکھنے کی مدت پوری کرنی پڑے گی حیض کی مدت کے علاوہ جو بھی وقفہ روزہ رکھنے کے درمیان آئے گا وہ کفارہ کے روزے کو فاسد کر دے گا اور پھر دوبارہ سے روزہ رکھنا پڑے گا بیمار ہونے کے باعث بھی روزہ نہ رکھ سکی تو پھر سے دو ماہ روزہ رکھنے کی گنتی پوری کرنی پڑے گی ورنہ کفارہ ادا نہیں ہوگا

کفارے کے روزے کے درمیان حیض آجانے کا حکم مندرجہ ذیل ہے :

بدائع الصنائع میں ہے : اذا افطرت المراۃ بسبب الحیض الذی لا یتصور خلو شہر عنہ انہا کما طہرت یجب علیہا ان تصل وتتابع حتی لو ترکت یجب علیہا الاستقبال (بدائع الصنائع، ج ۲/ ۸۲/مطبوعہ دار الحدیث، مصر) روزہ کفارہ کے درمیان حیض آنے کے سبب عورت روزہ چھوڑے گی کہ عام طور پر کوئی مہینہ حیض سے خالی نہیں ہوتا، پھر پاک ہونے پر اس پر لازم ہوگا کہ باقی رہ جانے والے روزے کو مسلسل رکھے یہاں تک کہ اگر پاک ہونے کے بعد ایک دن بھی روزہ چھوڑا، تو نئے سرے سے کفارے کے روزے رکھنے ہوں گے۔

اسی طرح بہار شریعت میں ہے : اگر عورت نے رمضان کا روزہ توڑ دیا اور کفارہ میں روزے رکھ رہی تھی اور حیض آ گیا، تو سرے سے رکھنے کا حکم نہیں، بلکہ جتنے باقی ہیں اُن کا رکھنا کافی ہے:(بہار شریعت، ج ۲/۲۱۴/مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی) کفارہ ادا کرتے ہوئے اگر درمیان میں وہ ایام

آ جائیں جن میں روزہ رکھنا ممنوع ہے،تو اس کا حکم مندرجہ ذیل ہے :

الجوہرۃالنیرۃ میں ہے : إذا کفر بالصیام و أفطر یوما لعذر مرض أو سفر فإنه یستأنف الصوم و کذا لو جاء یوم الفطر أو یوم النح أو أیام التشریق فإنه یستأنف (الجو هرة النیرة ج ۲ / ۱۳۸ مطبوعه کراچی) جب وہ روزوں کیساتھ کفارہ ادا کر رہا ہو اور مرض یا سفر کے عذر کے پیش نظر کسی دن افطار کر لے،تو وہ پھر سے کفارے کے روزے رکھے گا اسی طرح اگر یوم الفطر یا یوم النحر یا ایام تشریق درمیان میں آ گئے تو بھی وہ پھر سے کفارے کے روزے رکھے گا :

اسی طرح تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق کے حاشیہ چلپی میں ہے : ولو أفطر یوما العذر من مرض أو سفر فإنه یستقبل الصیام وکذا لو جاء یوم الفطر أو یوم النحر أو أیام التشریق فإنه یستقبل الصوم (حاشیہ چلپی معہ تبیین الحقائق، ج ۳/ ۱۰ا رمطبوعہ ملتان) اگر اس نے اک دن بھی مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے افطار کرلیا،تو وہ نئے سرے سے روزے رکھے،اسی طرح اگر یوم الفطر یا یوم النحر یا ایام تشریق درمیان میں آ گئے،تو بھی وہ پھر سے کفارے کے روزے رکھے گا :

بہار شریعت میں ہے :روزے سے کفارہ ادا کرنے میں یہ شرط ہے کہ نہ اِس مدت کے اندر ماہ رمضان ہو، نہ عید الفطر، نہ عید اضحیٰ نہ ایام تشریق (بہار شریعت، ج ۲/ ۲۱۳ رمطبوعہ مکتبہ المدینۃ، کراچی)

ردالمحتار میں ہے : فان لم یجد صام شهرین متتابعین : فلو افطر ولو لعذر استانف الا لعذر الحیض (رد المحتار ج ۲/ ۱۰۹)
اگر وہ (یعنی کفارے میں روزے رکھنے والا) غلام نہ پائے تو مسلسل دو مہینے کے روزے رکھے، پس اگر کسی

عذر کی بناپر بھی روزہ توڑدے تو از سرِ نو روزے شروع کرے، البتہ حیض (کے عذر) کی صورت میں از سرِ نو روزے شروع کرنے کی ضرورت نہیں۔

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے : و لو حاضت المرأة فی کفارة الصوم لا تستقبل و ان افطرت لمرض استقبلت (الاختيار لتعليل المختار ج ١٦٥/٣)

اگر عورت کفارے کے روزوں میں حیض کی حالت میں ہو جائے تو وہ (روزے) از سرِ نو شروع نہیں کرے گی، لیکن اگر بیماری کی وجہ سے افطار کرے تو اسے دوبارہ (روزے) شروع کرنا ہوں گے۔

محمد مقصود عالم فرحت ضیائی

خلیفۂ حضور تاج الشریعہ و محدث کبیر و خادم فخر ازہر دار الافتاء و القضاء و سرپرست اعلی جماعت رضائے مصطفے برانچ ہاسپیٹ وجے نگر، وڈو، کمپلی بلاری و گنتکل آندھرا پردیش و شیخ الحدیث حضرت خدیجۃ الکبریٰ جامعۃ البنات سنتے پیٹ ہاسن وقاضئ شریعت چتردرگہ کرناٹک الھند

Khidmat e deen whatsapp group ke naam se ek group ka wajood e amal me aaya hai jisme Asri uloom ke sath sath deen o millat ka dard rakhne wale kuch noujawanan e Ahle Sunnat shamil hain jinhone deeni ishaat o tarweez ka beda uthaya hai aur iske zariye doosre padhe likhe noujawan tabke ko baidar karne ki niyyat bhi rakhte hain aur ek tareekh saaz karhaye numaya anjaam dena chahte hain taake aane wali naslein unhe yaad rakhein yeh Hazraat apna apna paisa laga kar kitab chapwane aur use awaam me taqseem karne ka Ahsan o Ajmal irada aur azm e musammum le kar maidan me utre hain bila shak o shuba yeh ek azeem bunyadi deeni kaam hai jis ki jitni tareef ki jaaye kam hai rabb e qadeer ba Tufail Nabi e Kareem Salallahu alaihi wasallam unke Gulshan e hayat ko khoob khoob sairyaabi aata farmaye mazeed tarakiyyan de aur sehat o tandroosti ke sath hayat ke har shobe ko Marg zaar o lalazaar banade daraiyeen ki sadatoon se zindagi ko ibaraat karde aur inn logon ki deeni khidmat ko qubooliyat ka darja aata farma kar unhe daayimi falaah se himkinar kar de aur Jin niyytaon se apna sarmaya laga rahe hain woh muraad poori farma de khana aur ahle khana ko aman o sukoon chain o iqrar aur apsi mail o muhabbat ki nooraniyat se mamoor farmade.

NOTE : Noujawan e Ahle sunnat se guzarish hai ke kaseer se kaseer tadad me iss group me shirkat farma kar uss mission ko taqwiyat bakshe. Ameen bijahi Sayyid ul Mursaleen Salallahu alaihi wasallam.

Khalifa E Huzoor Tajush'shriah Wa Huzoor Muhaddis E Kabeer Mufti E Aazam Karnataka Huzoor Almas E Millat Hazrat Allama Wa Moulana Mufti

MUHAMMAD MAQSOOD AALAM FARHAT ZIYAYI

Sahab Qibla Maddazillahul Aali Wan'noorani Sarparst Aala Jamat Raza E Mustafa Hospet (Karnataka,India)